سوال

میری اور میرے چچازاد کی آپس میں محبت پیدا ہوگئی اوراس نے میرے ساتھ شادی کا پیغام بھیجا لیکن میری والدہ نے انکار کردیا ، اس کے بعد اس نے کسی دوسری لڑکی سے شادی کرلی اوراس میں سے دوبچے بھی پیدا ہوئے ۔ اب شادی کے تین برس بعد وہ دوبارہ میرے ساتھ شرعی تعلقات بنانا چاہتا ہے ، اوراپنی بیوی کوکچھ مشکلات کی بنا پر طلاق دینا چاہتا ہے ان مشکلات میں میرا کوئی ہاتھ نہیں ، میں اسے محبت کرتی ہوں لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں اس کی بیوی پر ظلم نہ کربیٹھوں اوراس وجہ سے گنہگار بن جاؤں یا پھر میرے اس کے ساتھ تعلقات کی بنا پر کوئی گناہ ہو؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اس سے آپ کی شادی میں کوئی ممانعت نہیں چاہے وہ اسے طلاق دے یا اپنے پاس ہی رکھے ، اورآپ کا اس سے شادی کرنا پہلی بیوی پر ظلم شمار نہیں ہوگا ، اس لیے کہ جوشخص بھی عدل وانصاف کی طاقت رکھتا ہے اس کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں کرنا شرعی طور پر بڑی اچھی چیز بات ہے ۔

اس کے اوراس کی پہلی کے مابین جومشاکل ہیں اوراس کا اسے چھوڑنے میں بھی آپ کا کوئی تعلق نہیں ، اورنہ ہی آپ اس پر گنہگار ہوں گی لیکن یہ سب کچھ ایک شرط پر ہوگا :

وہ یہ کہ آپ اس سے یہ مطالبہ نہیں کرسکتیں کہ پہلی بیوی کوطلاق دے ، یا پھر آپ اسے کسی بھی طریقہ سے طلاق دینے پر ابھاریں اورتیار کریں آپ کے لیے یہ جائز نہیں ہے ۔

اورجب وہ اسے طلاق نہیں دیتا اورآپ سے شادی کرنا چاہتا ہے تو اس پر آپ دونوں کے مابین عدل وانصاف کرنا واجب ہوگا ، اوراگر اسے یہ خدشہ ہوکہ وہ عدل وانصاف نہیں کرسکتا توپھر اس کے لیے دوسری شادی کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کرلو ، دو دو ، تین تین ، چار چار سے ، لیکن اگر تمہیں برابری اورعدل نہ کرسکنے کا خوف ہو توایک ہی کافی ہے یا تمہاری ملکیت کی لونڈي ، یہ زیادہ قریب ہے کہ تم ایک طرف جھک پڑنے سے بچ جاؤ النساء (3) ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

26318